صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 12 ستمبر 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12 ستمبر 2015ء 27 ذیقعد 1436 ہجری 12 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 209

علامات المقرّبین

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
اُسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

(نشان آسمانی صفحہ 47)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو یہ امر خوب واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ طالب علمی سے ہی آپ کے اندر دعا کی عادت اور توکل جیسی صفت پیدا کرنے کے لئے آپ سے خاص سلوک فرمایا۔ چنانچہ ایک دفعہ کسی ضرورت کے پیش آنے پر آپ نے استاد سے پوچھا کہ کیا تدبیر کروں اس نے جواب دیا کہ افسوس اس مطلب کے حصول کے لئے میرے پاس کوئی عمل نہیں ہے۔ اس پر خدا تعالیٰ نے آپ کی راہنمائی فرمائی اور آپ سے کہا کہ ہمت سے کام لو اور دعا کرو۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا اور آپ کا مطلب پورا ہو گیا۔ اور استاد نے یقین کر لیا کہ آپ کوئی عمل جانتے ہیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 27)

جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول پنڈ دادنخان کے ایک سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے تو ایک دن انسپکٹر سکول وہاں آ گیا۔ حضور اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔ آپ نے انسپکٹر صاحب کو بھی کھانے میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ آپ کی اس دعوت کو قبول کرنے یا اس کا شائستگی سے جواب دینے کی بجائے اس نے کہا کہ آپ نے مجھے پہچانا نہیں مَیں انسپکٹر مدارس ہوں۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کہا کہ آپ بڑے نیک آدمی ہیں اساتذہ سے کھانا نہیں کھاتے۔ یہ کہہ کر آپ اپنی جگہ پر بیٹھے رہے اور انسپکٹر اپنے گھوڑے کی باگ تھامے کھڑا رہا۔ پھر اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے کہا کہ کسی لڑکے کو بھیج دیں کہ وہ میرا گھوڑا تھام لے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس سے کہا کہ لڑکے تو یہاں پڑھنے کے لئے آتے ہیں گھوڑے تھامنے کے لئے تو نہیں آتے۔ پھر اس نے کہا کہ میں لڑکوں کا امتحان لوں گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے لڑکوں کو امتحان کے لئے تیار کر دیا اور انسپکٹر نے ان کا امتحان لیا۔ پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سے کہنے لگا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ بڑے لائق ہیں اور آپ نے بڑی عمدہ اسناد حاصل کر رکھی ہیں اسی لئے آپ کو اس قدر ناز ہے۔ یہ بات سن کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے اس کو کہا کہ ہم اس ایک بالشت کے کاغذ کو خدا نہیں سمجھتے۔ اور ایک شخص کو کہا کہ بھائی ذرا اس کو نکال کر لاؤ۔ وہ لایا تو آپ نے اس کے سامنے ہی پھاڑ ڈالا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے تھے کہ جب سے مَیں نے اس ڈپلومہ کو پھاڑا ہے تب سے ہی میرے پاس اس قدر روپیہ آتا ہے جس کی کوئی حد نہیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 32)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی شخصیت میں استغناء اور دنیا اور اس کے اسباب سے بے نیازی ایک عجیب شان کے ساتھ نظر آتی ہے۔ آپ 16 سال تک مہاراجہ کشمیر کے ہاں ملازم رہے جو اسّی ہزار مربع میل کا مالک اور قریباً 25 لاکھ نفوس پر حکمران تھا اور 48 ہزار فوج اس کے ادنیٰ اشارے پر حرکت میں آ جاتی تھی۔ اس کی شان و شوکت اور رعب و دبدبہ کو دیکھ کر بڑے بڑے لوگوں کے لئے اس کی خوشامد اور چاپلوسی کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ مگر مہاراجہ کے دربار میں آپ کی حق گوئی، جرأت اور خودداری مشہور تھی۔ مہاراجہ کشمیر بارہا اپنے دربار میں سب کے سامنے بیٹھے ہوئے آپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تمام درباریوں کو مخاطب کر کے کہا کرتے تھے تم سب اپنی اپنی غرض لے کر میرے پاس جمع ہوئے اور میری خوشامد کرتے ہو لیکن صرف ایک شخص ہے جس کو میں نے اپنی غرض کے لئے بلایا ہے اور مجھے اس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 91)

ضرورت سٹاف ایم ٹی اے

نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان کو مندرجہ ذیل اسامیوں پر تقرر کرنا مقصود ہے۔

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوان مورخہ 30 ستمبر 2015ء تک اپنی درخواستیں ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے کے نام اپنے امیر ضلع یا صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ اپنی اسناد کی نقول کے ساتھ بھجوائیں۔ جو معیار پر پورا اترتے ہوں گے ان کو ترجیح دی جائیگی۔

گرافک ڈیزائنر: بی ایس BS چار سالہ / ماسٹر کمپیوٹر سائنس / گرافک ڈیزائننگ / اینی میشن

آرٹ ڈائریکٹر: بی ایس BS چار سالہ / ماسٹرز، انٹیریئر ڈیزائننگ / فائن آرٹس، آرٹ اینڈ ڈیزائننگ، ڈپلومہ ہولڈر۔

پروگرام پروڈیوسر: بی ایس BS چار سالہ / ماسٹرز / ماس کمیونیکیشن، میڈیا سائنسز، فلم اینڈ ٹیلی ویژن، ڈویلپمنٹ کمیونیکیشن۔

آئی ٹی انچارج اینڈ نیٹ ورکنگ: بی ایس BS چار سالہ / ماسٹرز، ٹیلی کمیونیکیشنز، نیٹ ورکنگ، CCNA، کمپیوٹر سائنسز۔

ایڈیٹر: بی ایس BS چار سالہ / ماسٹرز فلم اینڈ ٹیلی ویژن، ڈپلومہ ان وڈیو ایڈیٹنگ، متعلقہ فیلڈ میں تجربہ۔

کیمرہ مین: ڈپلومہ ان وڈیو گرافی، متعلقہ فیلڈ میں تجربہ۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت برائے ایم ٹی اے ربوہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ ربوہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا	16,000/= روپے
قربانی حصہ گائے	8,000/= روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 7۔اگست 2015ء

س: رفقاء حضرت مسیح موعود کے مقام و مرتبہ کے متعلق حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! جب ہم حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے واقعات پڑھتے ہیں یا سنتے ہیں تو ان کی نیک فطرت ان کی صداقت کی پہچان کے لئے تڑپ ان کی جان مال قربان کرنے کیلئے تڑپ اور کوشش اور ان کے حضرت مسیح موعود سے عشق ومحبت کے اپنے اپنے ذوق اور سمجھ کے مطابق معیار اور اس کا اظہار نظر آتا ہے۔

س: حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کا حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمولیت کا واقعہ بیان کریں؟

ج: حضرت مولوی برہان الدین صاحب کہتے تھے کہ میں قادیان میں آیا لیکن حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے اس لئے وہاں گیا۔ جس مکان میں حضرت مسیح موعود ٹھہرے ہوئے تھے اس کے ایک طرف باغ تھا۔ حامد علی مرحوم دروازے پر بیٹھا تھا انہوں نے مولوی صاحب کو اندر جانے کی اجازت نہ دی مگر وہ کہتے ہیں کہ میں چھپ کر دروازے تک پہنچ گیا۔ آہستگی سے دروازہ کھول کر جو دیکھا تو حضرت صاحب ٹہل رہے تھے اور جلدی جلدی لمبے لمبے قدم اٹھاتے تھے۔ میں جھٹ پیچھے کو مڑا اور میں نے سمجھ لیا کہ یہ شخص صادق ہے جو جلدی جلدی ٹہل رہا ہے ضرور اس نے کسی دور کی منزل پر ہی پہنچنا ہے تبھی تو یہ جلدی جلدی چل رہا ہے۔

(الفضل 17۔اپریل 1922ء)

س: حضرت سیٹھ عبد الرحمان مدراسی کے اخلاق و محبت اور قربانی کے واقعہ کی تفصیل لکھیں؟

ج: سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی کی ابتداء میں مالی حالت بڑی اچھی تھی اور اس وقت دین کے لئے بڑی قربانی کرتے تھے۔ تین سو، چار سو، پانچ سو روپے تک ماہوار چندہ بھیجتے تھے۔ خدائی قدرت وہ بعض غلط کام کر بیٹھے (یعنی تجارتی لحاظ سے غلط کام۔ جو فیصلے تھے غلط فیصلے کئے انہوں نے) اور اس وجہ سے ان کی تجارت بالکل تباہ ہوگئی۔ حضرت مسیح موعود کو یہ الہام انہی کے متعلق ہوا تھا کہ

قادر ہے وہ بارگاہ جو ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

جب یہ الہام ہوا تو پہلے مصرعہ کی طرف ہی خیال گیا ’’قادر ہے وہ بارگاہ جو ٹوٹا کام بناوے‘‘ سے یہ سمجھا گیا کہ سیٹھ صاحب کا کاروبار پھر درست ہوجائے گا اور دوسرے مصرعہ کو جو ’’بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے‘‘ کی طرف ذہن نہ گیا کہ پہلے کام بنے گا اور پھر بگڑ جائے گا۔ جب یہ الہام ہوا اس کے بعد کاروبار پھر چمک اٹھا مگر پھر دوبارہ خراب ہوگئی اور یہاں تک حالت پہنچ گئی کہ بعض اوقات کھانے پینے کے لئے بھی ان کے پاس کچھ نہ ہوتا تھا۔ ایک دن کسی دوست نے ان کی مشکلات کو دیکھ کر دو تین ہزار روپیہ انہیں دیا کہ کوئی تجارتی کام شروع کر دیں یا برتنوں کی دکان کھولیں۔ اس میں سے پانچ سو روپیہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو بھجوا دیا اور لکھا کہ مدت سے میں چندہ نہیں بھیج سکا۔ اب میری غیرت نے برداشت نہ کیا کہ جب خدا تعالیٰ نے مجھے ایک رقم بھجوائی ہے تو میں اس میں سے دین کیلئے کچھ نہ دوں۔ غرض خدمت دین کیلئے ان کا اخلاص بہت بڑھا ہوا تھا۔ (خطبات محمود جلد سوم صفحہ 542)

س: ایک غیر از جماعت کے سیٹھ عبد الرحمان سے متاثر ہوکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں رقم بھیجنے کی تفصیل لکھیں؟

ج: فرمایا! جب حضرت سیٹھ عبد الرحمان صاحب کی مالی حالت بہت خراب ہوگئی اس وقت ان کے بعض دوست ان کی مدد کرتے تھے۔ ایک دن حضرت مسیح موعود کے نام ایک غیر از جماعت کا منی آرڈر آیا جس میں لکھا تھا کہ سیٹھ عبدالرحمٰن میرے بڑے دوست ہیں مجھے ان پر بہت حسن ظنی ہے اور ان کو بزرگ سمجھتا ہوں اور ان کا عقیدت مند ہوں۔ یہ غیر از جماعت لکھتے ہیں ایک روز میں نے سیٹھ صاحب کو بہت افسردہ دیکھا اور اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ جب میرے پاس روپیہ تھا تو میں حضرت مسیح موعود کو خدمت دین کیلئے بھیجا کرتا تھا مگر اب نہیں بھیج سکتا۔ ان کی اس بات کا یہ غیر از جماعت کہتے ہیں کہ میری طبیعت پر بڑا اثر ہوا اور میں نے نذر مانی ہے کہ میں آپ کو دو یا تین سو روپیہ ماہوار بھیجا کروں گا۔ چنانچہ اس غیر از جماعت نے آپ کو روپیہ بھیجنا شروع کر دیا۔

س: حضور انور نے ایک احمدی المعروف پروفیسر کے حضرت مسیح موعود سے عشق کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت میں ایک دوست تھے جن کو پروفیسر کہا جاتا تھا۔ انہیں حضرت مسیح موعود سے عشق تھا اس وجہ سے غربت کو بڑے اخلاص سے برداشت کرتے تھے۔ انہوں نے لاہور میں جا کر کوئی دکان کی۔ جو گاہک آتے انہیں دعوت الی اللہ کرتے ہوئے اگر گاہک کوئی ایسی بات کر دیتا حضرت مسیح موعود کے خلاف تو لڑ پڑتے۔ ایک دن خواجہ کمال الدین صاحب نے آ کر حضرت مسیح موعود سے شکایت کی تو حضرت مسیح موعود نے محبت سے انہیں کہا کہ پروفیسر صاحب ہمارے لئے یہی حکم ہے کہ نرمی اختیار کرو خدا تعالیٰ کی یہی تعلیم ہے۔ حضرت مسیح موعود سمجھاتے جاتے تھے اور پروفیسر صاحب کا چہرہ سرخ ہوتا جاتا تھا۔ ادب کی وجہ سے وہ بیچ میں تو نہ بولے مگر سب کچھ سن کر یہ کہنے لگے کہ میں اس نصیحت کو نہیں مان سکتا۔ پھر کہنے لگے کہ آپ کے پیر یعنی آنحضرت ﷺ کو اگر کوئی ایک لفظ بھی کہے تو آپ مباہلہ کیلئے تیار ہو جاتے ہیں اور کتابیں لکھ دیتے ہیں مگر ہمیں یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پیر کو گالیاں دیں تو چپ رہیں گے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بظاہر یہ بے ادبی تھی مگر اس سے ان کے عشق کا پتا ضرور لگ سکتا ہے۔

س: بعض دنوں کو منحوس قرار دیئے جانے کی بابت کیا بیان ہوا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے کسی نے کہا کہ میں نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے کسی دن کو منحوس کہا ہے میں نے کہا کہ میں نے تو صرف ایک روایت کی تشریح کی تھی یہ تو نہیں کہا تھا کہ منگل کا دن منحوس ہے......بعض لوگوں نے اس مخصوص بات کو جو محض آپ کی ذات کے ساتھ وابستہ تھی وسیع کر کے اسے ایک قانون بنا لیا اور منگل کی نحوست کے قائل ہوگئے حالانکہ جو چیز خدا کی طرف سے ہو اس کو نحوست قرار دینا بڑی بھاری نادانی ہوتی ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے خود تمام دنوں کو بابرکت کیا ہے اور تمام دنوں میں اپنی صفات کا اظہار کیا ہے تو اس کی موجودگی میں اگر کوئی روایت اس کے خلاف ہمارے سامنے آئے گی تو ہم کہیں گے کہ یہ روایت بیان کرنے والے کو غلطی لگی ہے۔

س: حضرت حافظ محمد صاحب سکنہ پشاور نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے انکار کیوں کیا اس پر حضرت مسیح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک شخص حافظ محمد صاحب پشاور کے رہنے والے تھے قرآن کریم کے حافظ تھے اور سخت جوشیلے احمدی تھے۔ وہ ایک دفعہ جلسے پر آئے ہوئے تھے اور قادیان سے واپس جا رہے تھے کہ راستہ میں خدا تعالیٰ کی خشیت کی باتیں شروع ہوگئیں۔ کسی شخص نے کہا کہ اللہ کی شان تو بہت بڑی ہے۔ ہم لوگ تو بالکل ذلیل اور حقیر ہیں۔ پتا نہیں کہ خدا تعالیٰ ہماری نماز بھی قبول کرتا ہے یا نہیں ہمارے روزے بھی قبول کرتا ہے یا نہیں ہماری زکوۃ اور حج بھی قبول کرتا ہے یا نہیں اس پر ایک دوسرا شخص بولا کہ اللہ تعالیٰ کی بڑی شان ہے۔ میں تو کئی دفعہ سوچتا ہوں کہ میں مؤمن بھی ہوں یا نہیں۔ حافظ محمد صاحب ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے وہ یہ باتیں سنتے ہی اس شخص سے مخاطب ہوئے (جس نے یہ کہا تھا پتا نہیں میں مؤمن بھی ہوں یا نہیں) اور کہنے لگے تم اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو کیا یہ سمجھتے ہو کہ تم مؤمن ہو یا نہیں۔ اس نے کہا میں تو یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ میں مؤمن ہوں یا نہیں۔ حافظ صاحب کہنے لگے کہ اچھا اگر یہ بات ہے تو میں نے آج سے تمہارے پیچھے نماز نہیں پڑھنی۔ باقیوں نے کہا کہ حافظ صاحب اس کی بات ٹھیک ہے ایمان کا مقام تو بہت بلند ہے۔ کہنے لگے اچھا پھر میں تم سب کے پیچھے نماز بند (آج سے میری) جب تم اپنے آپ کو مؤمن ہی نہیں سمجھتے تو تمہارے پیچھے نماز کس طرح ہوسکتی ہے۔ غرض دوست پشاور پہنچے اور حافظ صاحب نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی چھوڑ دی۔ جب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ تم تو اپنے آپ کو مؤمن ہی نہیں سمجھتے میں تمہارے پیچھے نماز کس طرح پڑھوں۔ آخر جب فساد بڑھا تو حضرت مسیح موعود کو اس واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا حافظ صاحب ٹھیک کہتے ہیں مگر یہ ان کی غلطی تھی کہ انہوں نے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنی ہی چھوڑ دی کیونکہ انہوں نے کفر نہیں کیا تھا لیکن بات ٹھیک ہے۔ ہماری جماعت کے دوستوں کا فرض تھا کہ وہ اپنے آپ پر حسنِ ظنی کرتے۔ جہاں تک کوشش کا سوال ہے انسان کو فرض ہے کہ وہ اپنی کوشش جاری رکھے اور نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرے۔ مگر یہ کہ مؤمن ہونے سے انکار کر دے یہ غلط طریق ہے۔

س: اللہ تعالیٰ نے لباس کو زینت قرار دیا ہے اس حوالہ سے ایک ماہر مصور نے کیا رائے دی؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ مشہور مصور لکھتا ہے کہ میں ایک مصور کی حیثیت سے عورتوں اور مردوں کے ننگے جسم دیکھنے کا اتنا عادی ہوں کہ کسی دوسرے کو اتنا دیکھنے کا بہت ہی کم موقع ملتا ہے۔ اس لئے میں ایک ماہر فن ہونے کے لحاظ سے مشورہ دیتا ہوں کہ ننگا جسم خوبصورتی پیدا نہیں کرتا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ ایک ماہر فن کی رائے ہے جو یورپ کا رہنے والا ہے اور یہ رائے جو ہے بڑی وزن دار ہے اور بڑی معقول ہے۔

(خطبات محمود جلد 15 ص 153)

س: حقیقی خوبصورتی کی پہچان کی بابت حضرت مولوی عبد الکریم صاحب اور حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب کی آراء بیان کریں؟

ج: فرمایا! خوبصورتی کی پہچان عریانی بنتی جا رہی ہے۔ پس یاد رکھنا چاہئے کہ خوبصورتی کی پہچان عریانی یا ظاہری حالت نہیں ہے بلکہ کچھ اور ہے۔ اس بارے میں حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے دور رفقاء کی ایک بحث کا ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول اور مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کے درمیان آپس میں اس بات پر بحث چھڑ گئی۔ حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں کہ خوبصورتی کا پہچاننا آسان نہیں۔ ہر شخص کی نگاہ حسن کا صحیح اندازہ نہیں کرسکتی یہ صرف طبیب ہی پہچان سکتا ہے کہ کون خوبصورت ہے اور کون بدصورت مگر مولوی عبدالکریم صاحب فرماتے تھے کہ یہ کون سی

باقی صفحہ 7 پر

عورت بھی معاشرے کا اسی طرح اہم حصہ ہے جس طرح مرد۔ اور دونوں اگر صحیح ہوں گے تو اگلی نسل بھی صحیح طریق پر پروان چڑھے گی

(آیات قرآنیہ کے حوالہ سے مردوں اور عورتوں کو مختلف معاشرتی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے سلسلہ میں نہایت اہم نصائح)

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر 21/اگست 2004ء کو بمقام منہائیم جرمنی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ الحشر کی آیت نمبر 19 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کسی بھی قوم یا معاشرے کی ترقی کا زیادہ تر دارومدار اس قوم کی عورتوں کے اعلیٰ معیار میں ہے۔ اس لئے (دین حق) نے عورت کو ایک اعلیٰ مقام عطا فرمایا ہے۔ بیوی کی حیثیت سے بھی ایک مقام ہے اور ماں کی حیثیت سے بھی ایک مقام ہے۔ مرد کو وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (النساء:20) کہہ کر یہ ہدایت فرما دی کہ عورت کا ایک مقام ہے۔ بلاوجہ بہانے بنا بنا کر اسے تنگ کرنے کی کوشش نہ کرو۔ یہ عورت ہی ہے جس کی وجہ سے تمہاری نسل چل رہی ہے۔ اور کیونکہ ہر انسان کو بعض حالات کا علم نہیں ہوتا اور مرد اس کم علمی کی وجہ سے عورتوں پر بعض دفعہ زیادتی کر جاتے ہیں اس لئے فرمایا کہ ہوسکتا ہے کہ اپنی اس کم علمی اور بات کی گہرائی تک نہ پہنچنے کی وجہ سے تم ان عورتوں سے ناپسندیدگی کا اظہار کرو، انہیں پسند نہ کرو۔ لیکن یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ جس کو ہر چیز کا علم ہے، جو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے، اس نے اس میں تمہارے لئے بہتری کا سامان رکھ دیا ہے۔ اس لئے عورت کے بارے میں کسی بھی فیصلے میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہئے۔

اسی طرح ماں کی حیثیت سے عورت کا یہ مقام بتایا کہ جنت اس کے قدموں کے نیچے ہے۔ یعنی عورت کی تربیت ہی ایسی ہے جو بچوں کو جنتوں کا وارث بنا سکتی ہے۔ پھر مردوں کو یہ بھی فرمایا کہ عورت کے جذبات کا بھی خیال رکھا کرو جیسے فرمایا وَاللّٰہُ جَعَلَ...... (النحل:73) یعنی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تم میں سے ہی تمہارے جیسے جذبات رکھنے والی بیویاں بنائی ہیں۔ یعنی مردوں کو یہ تلقین فرما دی کہ بلاوجہ ذرا ذرا سی بات پر عورتوں سے بدکلامی یا تلخی کا سلوک نہ کرو۔ وہ بھی انسان ہیں، ان کے بھی تمہارے جیسے جذبات ہیں۔ ان سے ہی تمہاری نسل چل رہی ہے۔ اگر ان کو بلاوجہ کے صدمات پہنچاؤ گے تو ہوسکتا ہے کہ تمہاری نسل ہی تمہارے خلاف ہو جائے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عورت پر مرد کے ظلم کی وجہ سے، سختی کی وجہ سے جبکہ عورت فرمانبرداری دکھانے والی بھی ہو اور اطاعت گزار بھی ہو مرد کا کہنا ماننے والی بھی ہو، اس کے گھر کی حفاظت بھی کرنے والی ہو، اس کے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والی بھی ہو اگر پھر بھی مرد اس پر زیادتی کرتا ہے تو یہ ظلم اور زیادتی ہوگی۔ پھر چونکہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو عورت کے تقویٰ پر قائم رہنے کی دلیل ہیں تو مرد کے بے جا ظلم کی وجہ سے بعض دفعہ اولاد اپنے باپ کے خلاف ہو جاتی ہے۔ تو دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ نے عورت کے حقوق و جذبات کا خیال رکھا ہے۔ فرمایا اس لئے اپنے اوپر کنٹرول رکھو اور اس طرح تم نہ صرف عورت کے جذبات کا خیال رکھ رہے ہو گے بلکہ اپنے اور اپنی اولاد کا بھی بھلا کر رہے ہوگے۔

جیسے کہ میں نے کہا، بعض دفعہ اولاد صرف اس لئے بگڑ جاتی ہے، باپ کی نافرمان ہو جاتی ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے حسن سلوک نہیں کرتے۔ پھر یہ بھی حکم دیا کہ مرد اور عورت ایک دوسرے کے لباس ہیں یعنی مرد اور عورت ایک دوسرے کے راز دار بھی ہیں۔ یہاں مردوں اور عورتوں دونوں کو حکم ہے۔ یہ راز داری ہمیشہ راز داری ہی رہنی چاہئے۔ یہ نہیں کہ کبھی جھگڑے ہوئے تو ایک دوسرے کی غیر ضروری باتوں کی تشہیر شروع کر دو، لوگوں کو بتانا شروع کر دو۔ پھر یہ بھی ہے کہ خاوند بیوی کے اگر آپس میں اچھے تعلقات ہیں، معاشرے کو پتہ ہے کہ اچھے تعلقات ہیں، تو معاشرے میں بھی عورت اور مرد کا ایک مقام بنا رہتا ہے۔ کسی کو نہ عورت پر انگلی اٹھانے کی جرأت ہوتی ہے اور نہ کسی کو مرد پر انگلی اٹھانے کی جرأت ہوتی ہے۔ تو یہاں خاوند اور بیوی کی ذمہ داری ہے کہ اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ نہ مرد، عورت کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائے اور نہ عورت، مرد کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائے۔ فرمایا کہ اس سے نہ صرف تم اپنی گھریلو زندگی خوشگوار بناؤ گے، اچھے تعلقات رکھ کر، بلکہ اپنی نسلوں کو بھی محفوظ کر رہے ہوگے۔ ان کو محفوظ کرنے کے بھی سامان کر رہے ہوگے۔ تو اس طرح بہت سے حقوق اور فرائض اللہ تعالیٰ نے عورت اور مرد کے رکھے ہیں اور دونوں پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ ان کی ادائیگی کریں۔ عورت بھی معاشرے کا اسی طرح اہم حصہ ہے جس طرح مرد۔ اور دونوں اگر صحیح ہوں گے تو اگلی نسل بھی صحیح طریق پر پروان چڑھے گی، اس کی تربیت بھی صحیح ہوگی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے دونوں کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور اسی لئے نکاح کے خطبے میں جس میں سے ایک آیت کی مَیں نے تلاوت کی ہے، انہی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے دونوں کو تقویٰ پر قائم رہنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ ان میں آپس کے پیار اور محبت کے تعلقات کے بارے میں بھی فرمایا ہے۔ ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کے بارے میں بھی فرمایا ہے۔ پھر سچ پر قائم رہنے کے بارے میں بھی فرمایا ہے کیونکہ سچ پر قائم رہ کر ہی ایک دوسرے پر اعتماد قائم ہوتا ہے اور سچ پر قائم رہ کر ہی آپس کے تعلقات کو اچھی طرح ادا کر سکتے ہو اور سچ پر قائم ہو کر ہی اپنی نسلوں کی صحیح تربیت کر سکتے ہو اور ان کو معاشرے کا ایک مفید وجود بنا سکتے ہو۔

بہت سے جھگڑے خاوند بیوی کے اس لئے ہو رہے ہوتے ہیں کہ بے اعتمادی کا شکار ہوئے ہوتے ہیں۔ عورت کو شکوہ ہوتا ہے کہ مرد سچ نہیں بولتا۔ مرد کو شکوہ ہوتا ہے کہ عورت سچ نہیں بولتی اور اس کو سچ بولنے کی عادت ہی نہیں۔ اور اکثر معاملات میں یہ ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہوتے ہیں کہ میرے سے غلط بیانی سے کام لیا یا مستقل ہر بات میں غلط بیانی کرتے ہیں یا کرتی ہے۔ پھر سچ پر قائم نہ رہنے کی وجہ سے بچوں پر بھی اثر پڑتا ہے اور بچے بھی جھوٹ بولنے کی عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

پھر یہ بھی نصیحت ہے کہ اگر تم اس طرح سچ پر قائم رہو گے اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی کوشش کرتے رہو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری ان کوششوں کے نتیجہ میں تمہاری اصلاح کرتا رہے گا۔ تمہیں نیکیوں پر چلنے کی توفیق دیتا رہے گا۔ تمہارے گناہوں سے، تمہاری غلطیوں سے، صَرفِ نظر کرتے ہوئے تمہارے گھروں کو جنت نظیر بنا دے گا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی تمہیں فوز عظیم یا بڑی کامیابی عطا ہوگی۔ اور بڑی کامیابی کیا ہے؟ ہر کوئی یہ چاہتا ہے، ہر مومن کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ بڑی کامیابی حاصل کرے اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی جنتوں کو حاصل کرنا۔ اور یاد رکھو یہ کامیابیاں اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا حصول اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اپنے اعمال پر نظر نہ ہو۔ حقوق اللہ بھی ادا کرو اور حقوق العباد بھی ادا کرو۔ جب تک یہ دونوں حقوق ادا نہیں ہو رہے ہوں گے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہو سکتی۔

جیسا کہ مَیں نے کل کے خطبے میں بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے جو درجے ہیں تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے، اللہ کا خوف اور اس کی خشیت کو دل میں قائم کرتے ہوئے، ان میں سے ہر ایک پر قدم رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے ہر ایک پر قدم رکھنا ہوگا۔ ہر حکم کو بجا لانا ہوگا۔ تب ہی فلاح بھی حاصل کرو گے اور جنتوں کے بھی وارث ٹھہرو گے۔ اور وہ حکم ہیں (کل مَیں نے گن کر بتائے تھے۔) پہلا یہ ہے کہ اپنی نمازوں کو خشوع و خضوع سے، عاجزی سے ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو تو یہ سوچ کر کہ خدا میرے سامنے ہے پھر اس سے مانگو۔ اپنے لئے بھی مانگو، اپنے خاندوں کے لئے بھی مانگو، اپنی اولاد کے لئے بھی مانگو کہ اے اللہ تُو ہی ہمیں نیکیوں پر قائم رکھنے والا ہے۔ تُو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیری عبادات بجا لاسکیں۔ اے اللہ ہمیں، ہماری اولاد اور ہمارے خاوندوں کو ان نیکیوں پر قائم کر۔ اور نماز کے بارے میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو تو عاجزی دکھاتے ہوئے۔ یہ عاجزی اس وقت پیدا ہوگی جب یہ احساس ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں۔ حدیث میں ہے کہ اگر یہ نہیں، یہ احساس نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں یا اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو کم از کم یہ احساس ضرور ہونا چاہئے کہ خدا تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ تبھی عاجزی بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور عبادات میں بھی توجہ تبھی قائم رہے گی جب مختلف قسم کی جو لغویات اور فضول باتیں ہیں ان سے بچیں گی۔ اس کیلئے کوشش بھی کریں اور نمازوں میں بھی دعا کریں کہ اے اللہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو اور ہمارے خاوندوں کو ان سے بچا، ان لغویات سے بچا۔

عورتوں کو خاص طور پر بیٹھ کر باتیں کرنے کی، لغو باتیں کرنے کی زیادہ عادت ہوتی ہے۔ ویسے یہ مردوں کو بھی ہے۔ اس سے بہرحال بچنا چاہئے۔ مثلاً یہ کہ فلاں کے کپڑے ایسے ہیں، فلاں کا گھر ایسا ہے، فلاں کے بچوں کو یہ یہ گندی عادتیں ہیں، فلاں میاں بیوی کے ایسے تعلقات ہیں۔ یہ ساری فضول

باتیں ہیں، لغو باتیں ہیں۔ اگر تو واقعی ایسے ہیں تو تمہارا کام یہ ہے کہ دعا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہو کہ وہ بھی ہمارے بھائی بند ہیں، وہ بھی ہماری بہنیں ہیں، اللہ تعالیٰ بہتر کرے۔ اور اگر یہ یہ برائیاں ہیں، یہ خامیاں ہیں تو وہ دور ہوجائیں۔ اگر وہ لوگ ایسے نہیں اور یہ باتیں تم صرف باتوں کا مزہ لینے کے لئے کر رہے ہو تو یہ گناہ ہے۔ اور (دین حق) نے عورت کا جو مقام رکھا ہے یا جس مقام کی توقع کی ہے اس کا یہ تقاضا ہے کہ ہر عورت، خاص طور پر ہر احمدی عورت، ان لغویات اور گناہ کی باتوں سے پرہیز کرے۔

پھر فرمایا جب نمازوں میں توجہ حاصل کرنے کی کوشش کرو گے اور لغویات سے بھی پرہیز کرنے کی کوشش کرو گے پھر اگلا قدم زکوٰۃ کی ادائیگی ہے یا مالی قربانی ہے۔ عورتوں پر عموماً زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔ یہاں ان ملکوں میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کشائش پیدا ہوچکی ہے۔ ہر ایک نے کچھ نہ کچھ زیور بنایا ہوا ہے۔ تقریباً ہر ایک پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہوگی۔ کیونکہ جو نصاب مقرر ہے جو زکوٰۃ کے لئے شرائط ہیں ان کے مطابق تقریباً پاکستانی کرنسی میں تو ڈیڑھ تولے سونے کے برابر زیور پر زکوٰۃ فرض ہوجاتی ہے۔ تو اس لحاظ سے ہر ایک کے پاس اتنا سونا ہوتا ہے کم ازکم۔ اس لئے اس پہ زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے یا بہرحال ہر ملک میں قیمت کا جائزہ لے کر اندازہ کرکے تو زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ اس کے علاوہ پھر اور بھی مالی قربانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں عورتوں نے ہمیشہ مالی قربانیوں کی اعلیٰ مثالیں قائم کی ہیں اور کرتی ہیں اور اللہ کرے کہ ہمیشہ کرتی رہیں۔

ایسی مثالیں جماعت میں ملتی ہیں جہاں بوڑھی عورتوں نے کسی تحریک پر حالانکہ خود وہ وظیفہ پر گزارہ کر رہی ہوتی تھیں یا چند مرغیاں پالی ہوئی ہیں کہ انڈے بیچ کر گزارہ کرتی تھیں روتی ہوئی آتی رہیں خلیفۂ وقت کے پاس اور وہ معمولی رقم جو ان غریب عورتوں کیلئے یقیناً ایک بڑی رقم تھی خلیفۂ وقت کے ہاتھ پر رکھ دیتی رہیں۔ اور یہ مثالیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا آج بھی ملتی ہیں۔ ہر کوئی اپنی توفیق کے مطابق آج بھی مالی قربانیوں میں حصہ لیتی ہے۔ آج بھی اپنے زیور اتار اتار کر جماعتی مقاصد کیلئے عورتیں پیش کرتی ہیں۔ بعض تو اپنے تمام زیور ہی کسی تحریک یا کسی مد میں جمع کروا دیتی ہیں یا دے دیتی ہیں۔ اور پھر ساتھ ہی یہ اظہار بھی ہوتا ہے کہ ہم مالی قربانیوں میں پوری طرح حصہ نہیں لے سکتے۔ تو یہ مقام آج ایک احمدی عورت کا مقام ہی ہے اور اس کو آپ نے قائم بھی رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کو اپنی اگلی نسلوں میں بھی پیدا کرنا اور چلانا ہے۔ تو اس طرح کی مثالیں قائم کرکے یہ عورتیں پہلوں کی وہ مثالیں قائم کرتی ہیں جہاں ہمیں یہ نظارے نظر آتے ہیں۔

جیسا کہ ایک روایت میں آتا ہے کہ ''عبدالرحمٰن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سنا ہے کہ ان سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی عیدالاضحیٰ یا عید الفطر پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں اور اگر میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بچپن میں ہی تعلق نہ ہوتا تو مَیں اس عہد کا مشاہدہ نہ کر پاتا۔ پھر حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لئے تشریف لے گئے۔ خطبہ عید دیا۔ انہوں نے اذان اور اقامت کا ذکر نہیں کیا۔'' یہ مسئلہ بھی یہاں حل ہو گیا کہ عید پہ اذان اور اقامت وغیرہ کوئی نہیں ہوتی۔'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس تشریف لے گئے ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو صدقہ دینے کی تلقین فرمائی۔ کہتے ہیں کہ مَیں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور اپنی گردنوں کی طرف لپکیں یعنی ان کے ہاتھ اپنے کانوں اور اپنی گردنوں کے ہاروں کی طرف گئے اور اپنے زیورات اتار اتار کر بلالؓ کو دینے لگیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلال اٹھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر تشریف لے گئے۔''

(بخاری کتاب النکاح باب والذین لم یبلغوا الحلم منکم)

تو یہ تھے قربانیوں کے وہ اعلیٰ معیار جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی کی وجہ سے ان لوگوں میں اور پھر اس زمانے میں قائم ہوئے اور ان لوگوں میں قائم ہوئے جن کو لوگ جاہل اجڈ اور گنوار کہا کرتے تھے۔ جو اس وقت کی Civilized دنیا تھی اس زمانے میں لوگ ان کو بدّو کہا کرتے تھے۔ پس آج بھی ہمیں یہی مثالیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق آپ کے غلام صادق کی جماعت کی عورتوں میں نظر آتی ہیں۔ یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی تھی کہ وہ مسیح و مہدی جب آئے گا تو وہ آخرین کو بھی ان پہلوں سے ملائے گا۔ پس آپ وہ خوش قسمت ہیں جو ان قربانیوں میں پہلوں سے مل رہی ہیں لیکن تقویٰ میں بھی پہلوں سے ملنا ہوگا۔ ہر قدم جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والا ہے اس میں بھی پہلوں سے ملنا ہوگا۔ اس کیلئے بھی محنت کرنی ہوگی۔ جس طرح خوبصورت کرکے حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں (دین حق) کی تعلیم کی خوبیاں بتائی ہیں، اس کے حسن کو اجاگر کیا ہے، اس پر عمل کرنا ہوگا اور کسی پہلو سے بھی ہمارے اعمال ایسے نہ ہوں جو پہلوں سے ملانے والے نہ ہوں۔ اور احمدی عورت پر تو بہت زیادہ ذمہ داری ہے کیونکہ اس نے اگلی نسل کی بھی تربیت کرنی ہے۔

مالی قربانی کے ضمن میں یہ بات بھی یاد آ گئی کہ لجنہ جرمنی نے ایک عہد کیا ہوا ہے، ایک وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ برلن کی (بیت الذکر) کی تعمیر کریں گی۔ اس کے لئے بھی بھرپور کوشش کریں۔ حضرت مصلح موعود نے اس کی تعمیر کے سلسلے میں میرا خیال ہے کہ آج سے 80 سال پہلے تحریک کی تھی اور لجنہ نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم یہ (بیت الذکر) تعمیر کریں گی۔ لیکن بہرحال اس وقت حالات ایسے نہیں تھے اور حالات نے اجازت نہیں دی، (بیت الذکر) نہ بن سکی تو شاید یہی رقم (بیت) فضل لندن میں استعمال ہوئی۔ تو بہرحال اس وقت بھی لجنہ نے ہی برلن میں (بیت الذکر) بنانے کا عہد کیا تھا۔ پس وہ عہد جو اس وقت آپ میں سے بہت سوں کی دادیوں نے یا نانیوں نے یا ماؤں نے کیا ہوگا آپ اب اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اس وقت کی نسبت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو بہت کشائش ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت کی نسبت سے بہت کچھ دیا ہے اس وقت جو قربانیاں لجنہ نے کرنی تھیں وہ بہت بڑی قربانیاں تھیں آج شاید اس محنت سے اتنی قربانی کا احساس نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی توفیق بڑھا دی ہے اس لئے شکرانے کے طور پر اس وعدے کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

پھر فرمایا کہ اگلا قدم جو ہے وہ یہ ہے کہ فروج کی حفاظت کرنے والیاں یعنی حیا کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے والیاں ہوں اور یہ بھی کہ اپنے کان، آنکھ، منہ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچانے والی ہوں، ان کی حفاظت کرنے والی ہوں۔ اس میں جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا لغویات کے سننے اور کہنے سے پرہیز کرنے والی بھی ہوں۔ کسی کو بھی آپ کی زبان سے تکلیف نہ پہنچے۔ یہاں بھی ان دنوں میں، ان جلسے کے دنوں میں خاص طور پر اور عموماً کسی کے خلاف کوئی سخت کلمہ آپ کے منہ سے نہ نکلے اور اگر کوئی لفظ نکلے تو وہ دعا ہی کا لفظ ہو جو ایک احمدی عورت کی شان ہے بلکہ ہر احمدی کی شان ہے۔ بعض دفعہ یہاں سے بعض ایسی شکایتیں بھی آتی رہیں کہ بعض اجلاسوں میں ذرا ذرا سی بات پر تُو تکار ہوئی اور پھر لڑائی شروع ہوگئی اور مرد بھی اس میں شامل ہوگئے۔ تو یہ تقویٰ نہیں ہے بلکہ انتہائی گری ہوئی حرکت ہے۔ تقویٰ تو ایک طرف رہا۔

پھر ایسی مجلسوں میں بیٹھ کر باتیں بھی نہیں سننی چاہئیں جہاں کسی کے خلاف کوئی چغلی ہو رہی ہو۔ کسی کے خلاف کوئی بات ہو رہی ہو۔ کسی کا مذاق اڑایا جا رہا ہو، استہزاء کیا جا رہا ہو، ٹھٹھا کیا جا رہا ہو۔ پھر آنکھوں کو بھی حیا سے رکھیں۔ نظریں نیچی رکھیں اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ اسی حکم میں اللہ تعالیٰ کا ایک حکم پردے کا بھی ہے، اس کی پابندی کرنی بھی ضروری ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ (دینی) پردہ سے مراد زنداں نہیں'' یعنی قید خانہ نہیں ہے'' بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہوگا ٹھوکر سے بچیں گے۔ ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تأمل اور بے محابا مل سکیں، سیریں کریں، کیونکر جذبات نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو، کوئی عیب نہیں سمجھتیں۔ یہ گویا تہذیب ہے۔ انہی بدنتائج کو روکنے کے لئے شارع الاسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔'' یعنی کہ بالکل آزادی کی جو رسم ہے۔ ''بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی۔ (دینی) تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں۔ بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی''

تو یہ جو فروج کی حفاظت کا حکم ہے اس کے لئے بھی پردہ انتہائی ضروری ہے اس لئے اس خدائی حکم کو بھی کوئی معمولی حکم نہ سمجھیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ پردے کے خلاف جو لوگ بولتے ہیں وہ پہلے مردوں کی اصلاح تو کرلیں پھر اس بات کو چھیڑیں کہ آیا پردہ ضروری ہے یا نہیں۔

پھر فرمایا کہ اپنی امانتوں اور عہدوں کا پاس کرنے والے اصل فلاح پانے والے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے ہیں۔

اب میاں بیوی کے نکاح کا عہد بھی ایک عہد ہے کہ ایک دوسرے کے وفادار رہیں گے۔ ایک عہد ہے کہ ایک دوسرے کے رازوں کو راز رکھیں گے۔ اس بارے میں پہلے بھی مَیں کہہ آیا ہوں۔ پھر اپنے معاشرے میں اپنے روزمرہ معمولات میں انسان بہت سے وعدے کرتا ہے ان کو پورا کرنا بھی ضروری ہے۔ پھر امانتوں کا پاس کرنا ہے۔ اب صرف کسی کی رقم یا کسی کی چیز کی

امانت ہی امانت نہیں ہے بلکہ اگر کسی کا راز پتہ چلے تو یہ بھی امانت ہے۔ کسی کا راز آپ کے علم میں آتا ہے تو وہ راز آپ کے پاس امانت ہے۔ اگر آپ کی وجہ سے وہ کہیں باہر نکلتا ہے تو اس میں خیانت کر رہی ہیں۔ اگر کسی مجلس میں گئی ہیں اور وہاں کسی کی کوئی بات سن لیں تو یہ بھی امانت ہے۔ اگر کسی سہیلی نے، دوست نے، آپ سے کوئی مشورہ مانگ لیا تو یہ بھی امانت ہے۔ تو جو بات اس نے کہی ہے وہ آگے کسی اور تک نہ پہنچے اور دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ دوسرے کو یہ باتیں پتہ نہ لگیں ورنہ خدا تعالیٰ کی نظر میں آپ خائن کہلائیں گی، خیانت کرنے والی کہلائیں گی۔ تو دیکھیں کس باریکی سے ہمیں امانتوں کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

پھر فرمایا ہے کہ یہ سب کام تقویٰ کے کام ہیں اللہ تعالیٰ کی خشیت پیدا کرنے والے کام ہیں۔ اس کا پیار حاصل کرنے والے کام ہیں اور اس کی جنتوں کو حاصل کرنے والے کام ہیں۔ لیکن یہ کام، یہ سب کام سجا کر خوبصورت طریقے سے پیش کرنے کے تب قابل ہوں گے جب ہم اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض و غایت یا مقصد عبادت بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ مَیں نے اس لئے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ اور عبادت کا بہترین ذریعہ ہمیں یہ بتا دیا کہ نمازوں کی حفاظت کرو، نمازیں وقت پر ادا کرو۔ اور جو پہلے قدم پر خشوع و خضوع حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اب اس پر قائم ہو جاؤ اور اس خشوع و خضوع اور ذوق عبادت کو قائم رکھو اور آپ کی چونکہ مزید ذمہ داری بھی ہے آپ کے سپرد ایک امانت بھی کی گئی ہے جس کی ادائیگی آپ نے کرنی ہے اس لئے ان نمازوں کی حفاظت نہ صرف خود کرنی ہے بلکہ اپنی اولادوں کو بھی اس کی عادت ڈالنی ہے۔ تبھی آپ اولاد کی تربیت کی جو امانت آپ کے سپرد کی گئی ہے اس کا صحیح حق ادا کرنے والی ہوں گی۔ ان میں بھی یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ وہ بھی نمازوں کی حفاظت کریں۔ جب یہ معیار آپ حاصل کر لیں گی تو پھر بے فکر ہو جائیں۔ نہ صرف آپ بلکہ آپ کی اولادیں بھی فلاح پاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی جنتوں کی وارث بنیں گی۔ اور یہ سلسلہ اگر یونہی چلتا رہا ایک کڑی سے دوسری کڑی ملتی گئی تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں عبادالرحمٰن پیدا ہوتے رہیں گے۔ ہمیشہ تقویٰ پر قائم رہنے والے پیدا ہوتے رہیں گے۔ اور یوں آپ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں بھی آ جائیں گی۔ اور شیطان کبھی آپ کو یا آپ کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ پس یہ تقویٰ کے معیار پیدا کرنے بہت ضروری ہیں۔ اس طرف فکر سے توجہ کرنی چاہئے۔

عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ ......(الطلاق:3-4) یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے گا اس کو اللہ تعالیٰ ایسے طور سے رزق پہنچائے گا کہ جس طور سے معلوم بھی نہ ہوگا۔'' عورتوں کو بعض دفعہ رزق کی بڑی فکر ہوتی ہے فرمایا کہ ''رزق کا خاص طور سے اس واسطے ذکر کیا کہ بہت سے لوگ حرام مال جمع کرتے ہیں۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کے حکم پر عمل کریں اور تقویٰ سے کام لیویں تو خدا تعالیٰ خود ان کو رزق پہنچاوے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَھُوَ یَتَوَلَّی ...... (الاعراف:197) جس طرح پر ماں بچے کی متوّلی ہوتی ہے اسی طرح پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں صالحین کا متکفل ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل کرتا ہے اور اس کے مال میں طرح طرح کی برکتیں ڈال دیتا ہے۔ انسان بعض گناہ عمداً بھی کرتا ہے اور بعض گناہ اس سے ویسے بھی سرزد ہوتے ہیں۔ جتنے انسان کے عضو ہیں ہر ایک عضو اپنے اپنے گناہ کرتا ہے انسان کا اختیار نہیں کہ بچے۔ اللہ تعالیٰ اگر اپنے فضل سے بچاوے تو بچ سکتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے گناہ سے بچنے کے لئے یہ آیت ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ...... جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دعا کرتے رہتے ہیں شاید کوئی عاجزی منظور ہو جاوے تو ان کا اللہ تعالیٰ خود مددگار ہو جاتا ہے۔ کوئی شخص عابد بہت دعا کرتا تھا کہ یا اللہ تعالیٰ مجھ کو گناہوں سے آزادی دے۔ اس نے بہت دعا کرنے کے بعد سوچا کہ سب سے زیادہ عاجزی کیونکر ہو۔'' یعنی عاجز بننا چاہئے گناہوں سے نجات حاصل کرنی چاہئے تو یہ جو عاجزی ہے کس طرح حاصل کی جائے۔ سب سے ایسا درجہ جو عاجزی کے لحاظ سے بڑا درجہ ہو وہ کیا ہوسکتا ہے۔ تو اس نے پھر سوچا۔ فرمایا کہ ''معلوم ہوا کہ کتّے سے زیادہ عاجز کوئی نہیں۔'' کتّا ایسا ہے جو عاجز ہوتا ہے'' تو اس نے اس کی آواز سے رونا شروع کیا۔ کسی اور شخص نے سمجھا کہ مسجد میں کتا آ گیا ہے'' مسجد میں وہ عبادت کر رہا تھا تو اس نے کہا کہ ''ایسا نہ ہو کہ کوئی میرا برتن پلید کر دیوے تو اس نے آ کر دیکھا تو عابد ہی تھا'' وہ عبادت کرنے والا جو تھا وہی تھا وہاں۔ ''کتا کہیں نہ دیکھا۔ آخر اس نے پوچھا کہ یہاں کتا رو رہا تھا۔ اس نے کہا کہ مَیں ہی کتا ہوں۔ پھر پوچھا کہ تم ایسے کیوں رو رہے تھے؟ کہا کہ خدا تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے اس واسطے مَیں نے سوچا کہ اس طرح میری عاجزی منظور ہو جاوے گی۔'' تو بعض لوگوں نے اس طرح بھی طریق اختیار کئے ہیں۔ پھر فرمایا کہ ''حضرت ابراہیمؑ نے اپنے لڑکے کے واسطے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاوے۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ دعا کرے بہت سے شخص ایسے ہوتے ہیں کہ کسی گناہ سے نہیں بچتے لیکن اگر ان کو کوئی شخص بے ایمان یا کچھ اور کہہ دیوے تو بڑے جوش میں آتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم تو کوئی گناہ نہیں کرتے پھر ہم کو یہ کیوں کہتا ہے۔ اس طرح انسان کو معلوم نہیں کہ کیا کیا گناہ اس سے سرزد ہوتے ہیں۔ پس اس کو کیا خبر ہے کہ کیا کچھ لکھا ہوا ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے'' اپنی جو غلطیاں ہیں، خامیاں ہیں کوتاہیاں ہیں ان کو گنتا رہے دیکھتا رہے ''اور دعا کرے پھر اللہ تعالیٰ بچاوے تو بچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں مانوں گا۔ اُدْعُوْنِیْ......(المومن:61)''

فرمایا: ''دو چیزیں ہیں ایک تو دعا کرنی چاہئے۔ دوسرا طریق یہ ہے کُوْنُوْا ...... راستبازوں کی صحبت میں رہوتا کہ ان کی صحبت میں رہ کر کے تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہارا خدا قادر ہے، بینا ہے۔'' یعنی دیکھنے والا ہے'' سننے والا ہے۔ دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنی رحمت سے بندوں کو صدہا نعمتیں دیتا ہے۔ جو لوگ ہر روز نئے گناہ کرتے ہیں وہ گناہ کو حلوے کی طرح شیریں خیال کرتے ہیں''۔ یعنی جن لوگوں کو گناہ کی عادت پڑ جاتی ہے ہر روز ایک نیا گناہ کرتے ہیں اور پھر اس کو کچھ سمجھتے بھی نہیں بلکہ جس طرح کوئی حلوہ کھا جاتا ہے میٹھا سمجھ کے، اس طرح کھا جاتے ہیں۔ ''ان کو خبر نہیں کہ یہ زہر ہے کیونکہ کوئی شخص سنکھیا جان کر نہیں کھا سکتا''۔ سنکھیا ایک زہر ہے۔ ''کوئی شخص بجلی کے نیچے نہیں کھڑا ہوتا اور کوئی شخص سانپ کے سوراخ میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ اور کوئی شخص کھانا شکی نہیں کھا سکتا۔ اگرچہ اس کو کوئی دو چار روپے بھی دے۔ پھر باوجود اس بات کے جو یہ گناہ کرتا ہے کیا اس کو خبر نہیں ہے۔ پھر کیوں کرتا ہے؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا دل مُضرّ یقین نہیں کرتا''۔ اس کے دل میں یہ یقین نہیں ہے کہ یہ نقصان دہ ہے۔ ''اس واسطے ضرور ہے کہ آدمی پہلے یقین حاصل کرے۔ جب تک یقین نہیں، غور نہیں کرے گا اور کچھ نہ پائے گا۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے پیغمبروں کا زمانہ بھی دیکھ کر ان کو ایمان نہ آیا۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ انہوں نے غور نہیں کی۔ دیکھو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا کُنَّا...... (بنی اسرائیل :16) کہ ہم عذاب نہیں دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیویں اور وَاِذَآ اَرَدْنَآ...... (بنی اسرآئیل:17)۔ پہلے امراء کو اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے۔ وہ ایسے افعال کرتے ہیں کہ آخر ان کی پاداش میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ ان باتوں کو یاد رکھو اور اولاد کی تربیت کرو۔ زنا نہ کرو۔ کسی شخص کا خون نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے ساری باتیں ایسی رکھی ہیں جو بہت عمدہ زندگی تک پہنچاتی ہیں۔ عہد کرو اور عہد کو پورا کرو۔ اگر تکبر کرو گی تو تم کو خدا ذلیل کرے گا۔ یہ ساری باتیں بری ہیں''۔

تکبر سے بھی بچنا چاہئے۔ بہت بُری عادت ہے

پھر فرمایا کہ:

''بیعت کی خالص اغراض کے ساتھ جو خدا ترسی اور تقویٰ پر مبنی ہیں دنیا کے اغراض کو ہرگز نہ ملاؤ۔ نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ و استغفار میں مصروف رہو۔ نوع انسان کے حقوق کی حفاظت کرو اور کسی کو دکھ نہ دو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل کر دے گا''۔

مردوں کو یہ فرمایا کہ:

''عورتوں کو بھی اپنے گھروں میں نصیحت کرو کہ وہ نماز کی پابندی کریں اور ان کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو۔ پاکبازی اور راستبازی ان کو سکھاؤ۔ ہماری طرف سے صرف سمجھانا شرط ہے اس پر عملدر آمد کرنا تمہارا کام ہے''۔

پھر فرمایا:

''پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں ہے۔ نماز کا مزا نہیں آتا ہے جب تک حضور نہ ہو اور حضورِ قلب نہیں ہوتا ہے جب تک عاجزی نہ ہو۔ عاجزی جب پیدا ہوتی ہے جو یہ سمجھ آ جائے کہ کیا پڑھتا ہے۔ اس لئے اپنی زبان میں اپنے مطالب پیش کرنے کے لئے جوش اور اضطراب پیدا ہوسکتا ہے۔ مگر اس سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہئے کہ نماز کو اپنی زبان ہی میں پڑھو۔ نہیں۔ میرا یہ مطلب ہے کہ مسنون ادعیہ اور اذکار'' دعائیں ہیں اور ذکر ہیں جو مسنون ہیں جو عربی میں سکھائی گئیں اس'' کے بعد اپنی زبان میں بھی دعا کیا کرو۔ ورنہ نماز کے ان الفاظ میں خدا نے ایک برکت رکھی ہوئی ہے۔ نماز دعا ہی کا نام ہے۔ اس لئے اس میں دعا کرو کہ وہ تم کو دنیا اور آخرت کی آفتوں سے بچاوے اور خاتمہ بالخیر ہو۔ اپنے بیوی بچوں کے لئے بھی دعا کرو۔ نیک انسان بنو اور ہر قسم کی بدی سے بچتے رہو۔''

اب یہ مردوں کے لئے بھی نصیحت ہے، عورتوں کے لئے بھی نصیحت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ تقویٰ پر رہتے ہوئے زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم سب اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ آپ بحیثیت احمدی عورت کے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والی ہوں اور اپنی نسلوں کو بھی بچانے والی ہوں۔ اس معاشرے میں جہاں بچوں اور بچیوں کو آزادی کی عادت پڑ گئی ہے۔ جلدی عادت پڑ جاتی ہے بعضوں کو، اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اگر مائیں اپنے آپ کو سنبھال لیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی فکر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اگلی نسلیں بھی سنبھلتی چلی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب دعا کر لیں۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120083 میں امۃ الرقیب

بنت رحمت اللہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12//22 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔امۃ الرقیب گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد چوہان ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔تنویر الدین صابر ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 120084 میں جمیلہ شاہین

زوجہ رانا محمد سلیم ناصر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/12 دارالنصر غربی اقبال ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 23 گرام مالیتی 84 ہزار 525 روپے (2) حق مہر 7 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔جمیلہ شاہین گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد چوہان ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔تنویر الدین صابر ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 120085 میں بشریٰ بیگم

زوجہ غلام حفیظ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/7 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2 تولہ مالیتی 1 لاکھ روپے (2) نقد رقم 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔راجہ محمد فاضل ولد راجہ خان گواہ شد نمبر 2۔تنویر الدین صابر ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 120086 میں مبشر احمد

ولد محمد یٰسین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1۔انصر احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2۔ عمران عدیل ولد غلام احمد

مسل نمبر 120087 میں طیبہ پروین

بنت ناصر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباغربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔طیبہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ملک خالد محمود ولد ملک خلیل احمد عابد گواہ شد نمبر 2۔ بشارت محمود ولد لطیف احمد

مسل نمبر 120087 میں ماریہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباغربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔ملک خالد محمود ولد ملک خلیل احمد عابد گواہ شد نمبر 2۔ بشارت محمود ولد لطیف احمد

مسل نمبر 120089 میں صائمہ نعمت

زوجہ نعمت اللہ قوم جام پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ نمبر 1 دارالانوار ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 36 ہزار روپے (2) زیورات 3 ماشہ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔صائمہ نعمت گواہ شد نمبر 1۔نعمت اللہ ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 120090 میں نصرت سلطانہ

زوجہ راجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/1 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) زیور 12 تولہ مالیتی 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔نصرت سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120091 میں طوبیٰ ہادی

بنت رؤف احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/1 فیکٹری ایریا سالام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔طوبیٰ ہادی گواہ شد نمبر 1۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120092 میں ماہم صندلین

بنت رؤف احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/1 فیکٹری ایریا سالام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماہم صندلین گواہ شد نمبر 1۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120093 میں اقراء ناصر

بنت ناصر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/1 فیکٹری ایریا سالام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔اقراء ناصر گواہ شد نمبر 1۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120094 میں خدیجہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/1 فیکٹری ایریا سالام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) رنگ زیور 3 ماشہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ خدیجہ داؤد گواہ شد نمبر 1۔ ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 ۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 120095 میں افشاں شفیق

بنت شفیق احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21 خان ولاز فیکٹری ایریا سالام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ افشاں شفیق گواہ شد نمبر 1۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

آغاخان بورڈ کے تحت کلاس نہم، دہم اور فرسٹ ائیر، سیکنڈ ائیر کے سالانہ امتحان 2015ء کے امتحان میں درج ذیل طلباء وطالبات نے نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔

میٹرک

عظمیٰ درثمین صاحبہ طالبہ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول نے میٹرک (سائنس گروپ) میں پاکستان بھر میں مجموعی طور پر تھرڈ پوزیشن حاصل کی۔ گزشتہ سال میٹرک میں مجموعی طور پر ایک پوزیشن نصرت جہاں اکیڈمی کی ایک بچی کو حاصل ہوئی تھی۔

انٹرمیڈیٹ

سدرہ قریشی صاحبہ طالبہ نصرت جہاں گرلز کالج نے انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل گروپ) پاکستان بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔

عثمان احمد عابد صاحب طالب علم ناصر ہائیر سیکنڈری سکول نے انٹرمیڈیٹ (جنرل سائنس گروپ) پاکستان بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔

ہماء فراز صاحبہ طالبہ نصرت جہاں گرلز کالج نے انٹرمیڈیٹ (جنرل سائنس گروپ) پاکستان بھر میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی۔ انٹرمیڈیٹ میں گزشتہ سال کوئی پوزیشن نہیں تھی جبکہ امسال پاکستان بھر میں تین پوزیشنز آئی ہیں۔

North Region (یعنی علاوہ سندھ) میں مضامین میں حاصل ہونے والی پوزیشنز میں نظارت کے ادارہ جات کے 17 طلباء وطالبات نے میٹرک لیول پر مختلف مضامین میں پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ لیول پر 22 طلباء وطالبات نے مختلف مضامین میں پوزیشن حاصل کیں۔

اداروں کی پوزیشنز (مضامین میں)

میٹرک لیول

نام ادارہ	تعداد پوزیشنز
نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول	10
مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول	4
مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول	1
ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	1
نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول	1

انٹرمیڈیٹ لیول

نصرت جہاں گرلز کالج	10
ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	8
نصرت جہاں بوائز کالج	4

گزشتہ سال مضامین کے حساب سے کل 37 جبکہ امسال 39 پوزیشن حاصل ہوئی ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ اپنے خاص فضل سے یہ رزلٹ ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور آئندہ مزید کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین (نظارت تعلیم)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

ایوننگ سیشن

1۔ پلمبنگ (4ماہ)

2۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ (4ماہ)

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 15 ستمبر 2015ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے احباب ہنر سیکھ کر باہر جائیں۔ (نگران دارالصناعۃ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ظفر اعجاز صاحب مربی سلسلہ دادووالی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم اللہ رکھا صاحب صدر جماعت احمدیہ سرانوالی بھلیسر سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب مورخہ 20/اگست 2015ء کو بعمر 72 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 21/اگست کو بعد نماز جمعہ بیت المبارک میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور قبر کی تیاری کے بعد انہوں نے ہی دعا بھی کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت سے محبت رکھنے والی اور بڑی مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ ایک سے زائد مرتبہ مقامی جماعت کی صدر لجنہ بھی رہ چکی تھیں۔ مرحومہ مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ ضلع حیدر اباد کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ پسماندگان میں خاوند، آٹھ بیٹیاں اور ایک بیٹے مکرم ناصر اقبال صاحب حال مقیم جرمنی چھوڑے ہیں۔ اس دکھ بھرے موقعہ پر جن احباب نے بذریعہ ملاقات یا فون کر کے اظہار افسوس اور ہمدردی کیا خدا تعالیٰ انہیں جزاء دے نیز درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کر کے جنت الفردوس میں داخل کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

www.foh- rabwah.org

047-6213909,6213970,6211373

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال وجواب

مشکل بات ہے۔ ہر آنکھ انسانی خوبصورتی کو پہچان سکتی ہے۔ حضرت خلیفہ اول کا نکتہ نگاہ یہ تھا کہ بیشک ہر نگاہ حسن کو اپنے طور پر پہچان لیتی ہے مگر اس شناخت میں بہت سی غلطیاں ہو جاتی ہیں اور طبیب ہی سمجھ سکتا ہے کہ کون واقعہ میں خوبصورت ہے اور کون محض اوپر سے خوبصورت نظر آ رہا ہے۔ اسی گفتگو میں حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کیا آپ کے نزدیک یہاں کوئی مرد خوبصورت بھی ہے۔ انہوں نے ایک نوجوان کا نام لیا جو اتفاقاً اس وقت سامنے آ گیا تھا کہنے لگے میرے خیال میں یہ خوبصورت ہے۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا آپ کی نگاہ میں تو یہ خوبصورت ہے مگر دراصل اس کی ہڈیوں میں نقص ہے۔ پھر آپ نے اسے قریب بلایا حضرت خلیفہ اول نے اور فرمایا میاں ذرا قمیض تو اٹھانا اس نے قمیص جو اٹھائی تو ٹیڑھی ہڈیوں کی ایک ایسی بھیانک شکل نظر آئی کہ مولوی عبدالکریم صاحب کہنے لگے کہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ مجھے تو معلوم نہیں تھا کہ اس کے جسم کی بناوٹ میں یہ نقص ہے میں اس کا چہرہ دیکھ کر ہی اسے خوبصورت سمجھتا تھا۔

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 154,155)

س: سحری وافطاری کے اوقات کی پابندی کے حوالہ سے ایک احمدی دوست کی اللہ تعالیٰ نے کیسے رہنمائی فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک شخص ہوا کرتے تھے جسے لوگ فلاسفر کہتے تھے۔ ایک دفعہ روزوں کا ذکر چل پڑا۔ کہنے لگا انہوں نے یہ ایک محض ڈھونگ رچایا ہوا ہے کہ سحری ذرا دیر سے کھاؤ تو روزہ نہیں ہوتا۔ بھلا جس نے بارہ گھنٹے فاقہ کیا اس نے پانچ منٹ بعد سحری کھالی تو کیا حرج ہوا۔ مولوی جھٹ سے فتویٰ دیتے ہیں کہ اس کا روزہ ضائع ہوگیا۔ غرض اس نے اس پر خوب بحث کی۔ صبح وہ گھبرایا ہوا حضرت خلیفہ اول کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آج رات تو مجھے بڑی ڈانٹ پڑی۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا۔ کہنے لگا کہ رات کو میں نے رؤیا میں دیکھا کہ ہم نے تانی لگائی ہوئی ہے فلاسفر جولاہا تھا اس لئے خواب میں بھی اسے اپنے پیشہ کے مطابق یاد آئی (رسی کھینچتے ہیں دھاگہ جو کپڑا بنانے کے لئے) تو کہتے ہیں دونوں طرف میں نے کیلے گاڑ دیئے ہیں اور تانی کو پہلے ایک کیلے سے باندھا اور پھر میں اسے دوسرے کیلے سے باندھنے کے لئے لے چلا۔ جب کیلے کے قریب پہنچا تو دو انگلی ورے سے تانی ختم ہوگئی۔ میں بار بار کھینچتا تھا کہ کسی طرح اسے کیلے سے باندھ لوں مگر کامیاب نہ ہو سکا اور میں نے سمجھا کہ میرا سارا سوت مٹی میں گر کر تباہ ہو گیا چنانچہ میں نے شور مچانا شروع کر دیا کہ میری مدد کے لئے آؤ۔ دو انگلیوں کی خاطر میری تانی چلی اور یہی شور مچاتے مچاتے میری آنکھ کھل گئی۔ جب میں جاگا تو میں سمجھا کہ اس رؤیا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مسئلہ سمجھایا ہے کہ دو انگلیوں جتنا فاصلہ رہ جانے سے اگر تانی خراب ہو جاتی ہے تو روزے میں پانچ منٹ کا فاصلہ کہہ رہے ہو اس کے ہوتے ہوئے کسی کا روزہ کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔

س: ایک صوفی کا قول کہ ''یا تو کسی دامن سے چمٹ جا، یا کوئی دامن تجھے ڈھانپ لے'' کی کیا وضاحت بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود اکثر کسی صوفی کا قول پنجابی میں بیان فرمایا کرتے تھے کہ یا تو کسی کے دامن سے چمٹ جا یا کوئی دامن تجھے ڈھانپ لے۔ یعنی اس دنیا کی زندگی ایسی طرز پر ہے کہ اس میں سوائے اس کے اور کوئی راستہ نہیں کہ یا تو تم کسی کے بن جاؤ یا کوئی تمہارا بن جائے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہی طین سے پیدا کرنے کا مفہوم ہے (کہ انسان کو اس سے پیدا کیا ہے مٹی سے جس میں وہ ڈھال لیتا ہے اپنے آپ کو) یعنی انسانی فطرت میں یہ بات دخل ہے کہ یا تو وہ کسی کا ہو کر رہنا چاہتا ہے یا کسی کو اپنا بنا کر رکھنا چاہتا ہے۔

س: حضور انور نے مولوی یار محمد صاحب کا حضرت مسیح موعود سے عشق کا واقعہ بیان کر کے احباب جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ جب آپ گفتگو فرماتے یا لیکچر دیتے تو اپنے ہاتھ کو رانوں کی طرف اس طرح لاتے جس طرح کوئی آہستہ سے ہاتھ مارتا ہے۔ حضرت مسیح موعود جب اس طرح ہاتھ ہلاتے تو مولوی یار محمد صاحب محبت کے جوش میں فوراً کود کر حضرت مسیح موعود کے پاس پہنچ جاتے اور جب کسی نے پوچھنا کہ مولوی صاحب یہ کیا کیا آپ نے تو وہ کہتے کہ حضرت مسیح موعود مجھے اشارہ سے بلایا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے یہ مثال دے کر فرمایا کہ یہ دیوانگی اور عشق کی حالت ہے کہ جب نہیں بھی توجہ دی جا رہی تب بھی محبوب کے غیر ارادی طور پر ہلنے والے ہاتھ کو اپنے قریب بلانے کا اشارہ سمجھتے ہیں......۔

☆☆☆☆☆

صحت مند زندگی گزارنے کے چند طریقے

صبح جلدی جاگیں

جو لوگ جلدی جاگتے ہیں ان کا پورا دن چاق و چوبند گزرتا ہے بمقابلہ اس انسان کے جو دیر سے جاگتا ہے۔ یہ ایک ایسی بہترین عادت ہے جو آپ کی زندگی میں آسانیاں لے کر آ سکتی ہے۔

روزانہ ورزش کریں

اگر آپ پہلے اصول صبح جلدی اٹھنے پر عمل کریں گے تو آپ کے لئے روزانہ ورزش کے لئے وقت نکالنا آسان ہو جائے گا۔ ورزش کیلئے بہت سے طریقے ہیں آپ کو جو آسان لگیں آپ اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

چلنا یا ٹہلنا

صبح کی سیر کو اپنی عادت بنائیں۔ یہ نا صرف آپ کو چاق و چوبند رکھے گی بلکہ آپ کی صحت پر خوشگوار اثر ڈالے گی۔

یوگا

یوگا ایک ایسی ورزش ہے جو آپ کے جسم اور دماغ دونوں کو سکون دیتی ہے۔

اپنی خوراک کا خیال کیجئے

ہمارے ہاں زیادہ تر مرچ مصالحے والے اور زیادہ تیل والے کھانے کھائے جاتے ہیں۔ اپنے روزمرہ کے کھانوں میں توازن رکھیں۔ یعنی گوشت سبزی، دالیں، پھل گندم کی طرح کی ہر چیز کو اپنی روزمرہ کی غذا میں تھوڑا تھوڑا شامل کریں جس سے آپ کی مکمل غذائی ضرورت پوری ہو۔

اپنے عام روزمرہ کے کھانوں سے مرچ مصالحے اور تیل کی مقدار کو کم کریں۔ صرف اتنا رکھیں جتنی ضرورت ہو۔ روزانہ دودھ پینے کی عادت ڈالیں، اپنے عام کھانے کے ساتھ سلاد اور رائتہ لینے کی عادت ڈالیں یہ چیزیں آپ کے کھانے کو مکمل غذائیت دیں گی۔

صفائی کا خیال رکھیں

صحت مندی کیلئے آپ کا اور آپ کے آس پاس کے ماحول کا صاف ستھرا ہونا بہت ضروری ہے اس لئے اپنے گھر کو صاف رکھیں اور روزانہ غسل کی عادت ڈالیں۔

دھوپ سینکیں

کم از کم دس منٹ سے آدھے گھنٹے تک روزانہ دھوپ لیں۔ یہ آپ کو وٹامن ڈی دیتی ہے اور سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ دھوپ لینے والوں پر بڑھاپا دیر سے آتا ہے۔ یہ دھوپ صبح کی ہو تو بہتر ہے۔ یہ سب بالکل آسان طریقے ہیں جسے آپ اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کر کے اپنی زندگی آسان اور صحت مند بنا سکتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 8/اگست 2015ء)

شکریہ احباب

❁ محترمہ عائشہ بشیر صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 3 ستمبر 2015ء کو وفات پا گئے تھے۔ بہت سے احباب ان کی وفات پر افسوس کے لئے گھر تشریف لائے اور بہت سے احباب نے فون پر ہم سے دکھ کا اظہار کیا۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان سب احباب کا بھی جو جنازہ اور تدفین میں شامل ہوئے اور اس طرح ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء خیر دے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم وحید احمد رفیق صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ زاد بہن محترمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی نصیر احمد صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقضائے الٰہی بعمر تقریباً 56 سال 19/اگست 2015ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 22/اگست کو بعد از نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور درویش صفت خوبیوں کی مالک تھیں۔ ہر ایک سے اپنائیت اور خوش خلقی سے ملنا، سادہ مزاج اور انکساری ان کی نمایاں صفات میں سے تھیں۔ خلافت سے محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں آپ بہترین تعلقات رکھنے والی، خوش مزاج اور بردبار خاتون تھیں، خدمت خلق کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ آپ حضرت چودھری محمد رمضان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم چودھری محمد شجاعت علی صاحب مرحوم ریٹائرڈ انسپکٹر نظارت مال کی نواسی، مکرم چودھری بشیر احمد صاحب پٹواری مرحوم آف سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کی بیٹی، مکرم چودھری عبدالوہاب صاحب آف کریم نگر فیصل آباد حال ربوہ کی بہو اور مکرم ماسٹر نصیر احمد خالد صاحب اسیر راہ مولیٰ سرگودھا کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ معمر والدہ، ایک بیٹا مکرم سفیر احمد طارق صاحب تھائی لینڈ حال ربوہ، دو بیٹیاں مکرمہ درثمین صاحبہ اور مکرمہ ثناء یاسمین صاحبہ ٹیچر مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول دارالرحمت یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کو لمبے عرصہ سے اپنی والدہ کی خدمت کی توفیق مل رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ اور ان کی بیٹیوں کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور بہترین جزا عطا فرمائے۔ آپ کے تمام بچے غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے مغفرت و رحمت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:21

سیل - سیل - سیل
سردیوں اور گرمیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
باٹا شوز شو روم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ضرورت ہے
میٹرک، ایف اے پاس
چند ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

ضرورت سیکیورٹی گارڈز
ربوہ میں ایک معروف کاروباری ادارہ کو دو چاک وچوبند سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ذاتی اسلحہ لائسنس کے حامل ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔
دن اور رات کے لئے الگ الگ
رابطہ: 0322-7510000

CASA BELLA
Home Furnishers
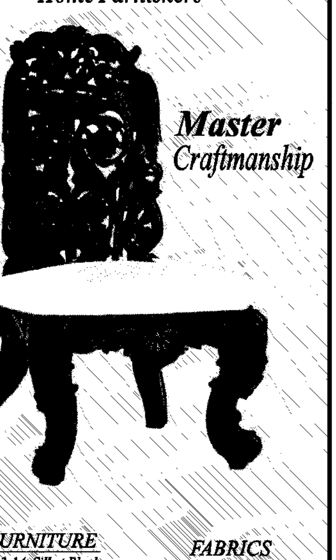
Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flooring

میاں آٹوز ورکشاپ
ہر قسم کا آٹو مکینیکل، آٹو الیکٹریشن اور ڈینٹنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
نیز گاڑیوں کی خرید وفروخت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: منصور احمد 0346-7792391
ریلوے روڈ ربوہ 0335-1172278

SKYNET
WORLDWIDE EXPRESS
ربوہ میں واحد منظور شدہ رجسٹرڈ یو پی کمپنی۔ جس کی رسید ہی اُس کا (TRACKING) ٹریکنگ نمبر ہے
اہم دستاویزات کی ڈلیوری بذریعہ DHL 72 گھنٹے میں
اہم کاغذات اور چھوٹے بڑے پارسلوں کیلئے خصوصی پیکج
امریکہ، آسٹریلیا' کینیڈا، یو کے، جرمنی، ملائیشیا، سری لنکا، تھائی لینڈ اور دیگر ممالک کیلئے کارگو کی سہولت بھی موجود ہے
مینیجر: جاوید اقبال اقصیٰ چوک مسرور پلازہ (ربوہ)
Mob:0334-6365127, ph: 047-6215744
www.skynetpk.com

FR-10

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
ربوہ میں پہلی مرتبہ
کھاڈی کیمرک، نشاط کی ورائٹی، کرزمہ، شیفون کولیکشن، ماریہ بی شیفون کولیکشن،
پیور شموز، ڈیجیٹل پرنٹ، ڈیزائنر لیلن پرنٹ، کامدار فراک، لہنگا + گاؤن۔
تمام فینسی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
عروسی ملبوسات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک/رابطہ نمبر: 047-6213750 0333-9793375
facebook Id - EQAAN collection